شیطان آگ لگائے مگر اللہ آگ بجھائے

شیطان کا تو کام ہی یہی ہے کہ دنیا میں خون خرابہ ہو اور انسان آگ اور خون کی ہولی کھیلتے رہیں مگر اللہ اکثر انکے لگائے ہوئے آگ کو بجھاتا رہتا ہے ۔ تفصیلات کے لئے سُوۡرَةُ المَائدة آیت ۶۴۔

جب دشمن کو قید کرلو یہاں تک کہ جب تم ان کو خوب مغلوب کر لو پھر یا تو اس کے بعد احسان کرو یا تاوان لے لو یہاں تک کہ وہ اپنے ہتھیار ڈال دے یہی اللّٰہ کا حکم ہے ۔ تفصیلات کے لئے سُوۡرَةُ محَمَّد آیت ۴ ۔

برائی کا بدلہ بھلائی سے دو پھر ناگہاں وہ شخص جو تیرے اور اس کے درمیان دشمنی تھی ایسا ہوگا گویا کہ وہ مخلص دوست ہے ۔ تفصیلات کے لئے سُوۡرَةُ حٰمٓ السجدة / فُصّلَت آیت ۳۴ ۔

جنگ و جدل سے سب سے زیادہ نقصان دکھی انسانیت کا ہوتا ہے ۔ بسا اوقات آگ و خون کی ہولی سے بچنے کے لئے اوّل وقت میں دشمن کو معاف کرنے میں ہی حکمت ہے ۔ فضائ و بحری و برّی دفاع ہر وقت تیار رکھیں ۔